Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام امن سلامتی اور محبت کا مذہب ہے: امیر جماعت نائیجیریا

نائیجیریا کے تیسویں (۳۰) جلسہ سالانہ میں پانچ ہزار افراد و خواتین نے شرکت کی

خدائی فضلوں کے غیر معمولی جلوؤں کو منصۂ شہود پر لانے کے بعد نائیجیریا کا جلسہ سالانہ کامیابی سے ختم ہو گیا

(احمدیہ نائیجیرین انفارمیشن سروس کی رپورٹ)

لیگوس - احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے مشنری انچارج اور امیر جماعت نائیجیریا مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔اے نے نائیجیریا کی جماعت کے تیسویں جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام ظلم، تشدد اور انتقامی کارروائیوں کی حمایت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن، سلامتی، آشتی اور محبت کا مذہب ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کا تیسواں جلسہ سالانہ ۲۳ر دسمبر سے ۲۵ر دسمبر ۱۹۷۹ء تک منعقد ہوا جس میں پانچ ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے مختلف علاقوں میں اسلام کے نام پر قرآن و سنت کے خلاف جو کام ہو رہے ہیں جماعت احمدیہ ان کی کبھی تائید نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ یہ ہے کہ آنحضورؐ ہمیشہ فراخدلی، ایثار اور عفو و درگذر پر یقین رکھتے تھے۔ نائیجیریا کے امیر جماعت ہائے احمدیہ نے نہایت سخت الفاظ میں خانہ کعبہ پر حملہ کی مذمت کی اور خانہ کعبہ کے فسادیوں سے خالی ہو جانے پر اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ حقیقی اسلام کے احیاء کے لئے قائم ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد یہ فریضہ کیا ہے کہ ہم اسلام کا دفاع کریں اور اسے دنیا بھر میں پھیلائیں۔

مسٹر جسٹس اشولا اولووا نے جو کہ پہلے اجلاس کے چیئرمین تھے خطاب کرتے ہوئے مشن کی کارکردگی کی بہت تعریف کی اور کہا کہ جدید دور کے مسلمان اس مشن کے بہت احسان مند ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے مشن کے زیر اہتمام اسلام پر لیکچر دیئے جانے، قرآن کریم کی تعلیمات سکھانے اور سکول اور میڈیکل سنٹروں کے قیام کا ذکر کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ نیک کام جاری رہے گا۔

اس جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے نام متعدد خیر سگالی کے پیغامات موصول ہوئے۔ ان میں سے سب سے اہم پیغام نائیجیریا سے باہر سے آیا تھا جو کہ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ سے ارسال فرمایا تھا۔ ربوہ سے دوسرا اہم پیغام مکرم وکیل التبشیر تحریک جدید کا تھا۔ اس کے علاوہ اس جلسہ سالانہ کے نام جو دیگر اہم پیغامات موصول ہوئے ان میں نائیجیریا کے مسلمان سربراہ مملکت صدر الحاجی شیہو شغاری، لیگوس سٹیٹ کے گورنر لطیف جکانڈے، کراس ریور سٹیٹ کے گورنر ڈاکٹر کلیمنٹ اسونگ اور اوگن سٹیٹ کے گورنر چیف لیسی اونا بانجو شامل ہیں۔ ان کی تفاصیل پچھلی تاریخوں کے الفضل میں گذر چکی ہے۔ یہ تمام پیغامات جلسہ سالانہ کے افتتاحی سیشن میں پڑھ کر سنائے گئے۔

جلسہ کے آغاز پر امیر اور مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور جسٹس اشولا اولووا نے مشترکہ طور پر مشن کا پرچم اور نائیجیریا کا (باقی ص۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ر جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں چند یوم قیام فرمانے کے بعد آج بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام اور توجہ کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، آپ کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا کرے اور آپ کے مقاصد عالیہ میں اپنے فرشتوں کی مدد عطا کرے اور ہر لحظہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت فلو اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:-

میرے بیٹے عزیز عباس احمد خان کے بارے میں تازہ اطلاع یہ ملی ہے کہ ان کا ای سی جی ۲۱ر جنوری کی شام کو صاف آیا ہے، الحمد للہ۔ ابھی طبیعت میں گھبراہٹ اور کمزوری بہت ہے۔ عزیز موصوف کو ۱۸ر جنوری کو لاہور جاتے ہوئے اعصابی دباؤ کا شدید حملہ ہوا تھا۔ ڈاکٹروں نے (باقی ص۸ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۵ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۲۴ صلح ۱۳۵۹ہش | ۲۴ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۰

لاہور میں جلسہ سیرۃ النبی

۳۱ر جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعرات صبح دس بجے مسجد احمدیہ دارالذکر گڑھی شاہو لاہور میں جماعت احمدیہ کا سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہو گا۔ اس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور سلسلہ کے چوٹی کے علماء تقاریر فرمائیں گے۔ احباب سے استدعا ہے کہ کثرت سے شمولیت فرمائیں۔

عبداللطیف ستکوہی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ ربیع الاوّل ۱۴۰۰ھ
۲۴ صلح ۱۳۵۹ ہش

ہستیٔ باری تعالیٰ پر زندہ ایمان اور اسکی حفاظت کی اہمیت

حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کرکے جتنے بھی انبیاء دنیا میں آئے وہ اصولی طور پر ایک ہی مذہب کے حامل اور پیرو تھے اور ان سب کی دعوت کا نقطۂ مرکزی ایک ہی تھا اور وہ یہ کہ اے لوگو! خدائے واحد کی عبادت کرو اور اس کے احکام کی اطاعت بجالاؤ اور سب مل کر اس مسلک پہ متحد ہو جاؤ اور اس بارہ میں باہم اختلاف نہ کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے اس بنیادی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (الشوریٰ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اُس نے (یعنی اللہ نے) تجھ کو (اصولی طور پر) وہی دین دیا ہے جس کی تاکید اُس نے نوح کو کی تھی اور جو ہم نے اب تجھ پر (قرآن کے ذریعہ سے) اتارا ہے اور جس کی تاکید ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی اور وہ یہ تھا کہ (اللہ کی) اطاعت کو دنیا میں قائم کرو اور اس کے بارہ میں کبھی اختلاف نہ کرو۔

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی اس مشترک غرض کا ذکر صرف خدائے واحد کی عبادت کرو اور اُسی کی اطاعت کو لازم پکڑو) ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی نسل میں مبعوث ہونے والے انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۳۲ تا ۱۳۴)

ترجمہ:۔ جب اُس (یعنی ابراہیمؑ) کے ربّ نے اُسے کہا کہ (ہماری) فرمانبرداری اختیار کر اُس نے (جواب میں) کہا کہ میں (تو پہلے ہی سے) تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری اختیار کر چکا ہوں۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور (اسی طرح) یعقوب نے بھی (اپنے بیٹوں کو) اس بات کی تاکید کی (اور کہا کہ) اے میرے بیٹو! اللہ نے یقیناً اس دین کو تمہارے لئے چن لیا ہے پس ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم (اللہ کے) پورے فرمانبردار ہو کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب پر موت (کی گھڑی) آئی اور جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے؟ انہوں نے (جواباً) کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے عبادت کریں گے اور ہم اُسی کے اطاعت گزار ہیں۔

یہ اور اسی مضمون کی تمام دوسری آیات سے ظاہر ہے کہ تمام انبیاء کی دعوت کا نقطۂ مرکزی ایک ہی تھا اور وہ یہ کہ لوگ خدائے واحد ہی کی عبادت کریں اور اُس کے فرمانبردار بن کر دنیا میں زندگی گزاریں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعثت ماموریں کی اس مشترک غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"انبیاء علیہم السلام کے دُنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اُس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد اُن کے آگے ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص [illegible])

ہر چند کہ ہر نبی نے لوگوں کو توحید کی تعلیم دی اور انہیں صرف خدائے واحد کی عبادت کرنے اور اُسی کا فرمانبردار بننے کی تلقین کی لیکن جو لوگ ان پر ایمان نہیں لائے وہ تو رہے ایک طرف خود ان پر ایمان لانے والے بھی آگے چل کر شرک میں مبتلا ہوئے بغیر نہ رہے۔ انہوں نے اپنے لئے جُدا جُدا خدا بنا لئے اور ان کی پرستش کرنے لگے۔ شرک ایسی بلا ہے کہ انسان اس میں مبتلا ہو جاتا ہے اور پھر بھی یہی سمجھتا ہے کہ وہ موحد ہے۔ ہر چند کہ وہ شرک کر رہا ہوتا ہے لیکن مشرک کہلانا پسند نہیں کرتا۔ اس زمانہ میں وہ لوگ بھی جو بتوں کی پوجا نہیں کرتے کسی نہ کسی نوع کے شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور پھر بھی کہتے یہی ہیں کہ وہ پکے موحد ہیں۔ ایک نوع کا شرک جس کا اس زمانہ میں بہت زور ہے شرک فی الاسباب ہے۔ یہ خدا تعالیٰ سے غافل ہونے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے لوگ اسباب پر اس درجہ بھروسہ کرتے ہیں کہ گویا انہیں خدا کا درجہ دے کر ان کے غلام بن جاتے ہیں۔ دنیا کو اسلام کے پیش کردہ خدائے واحد و یگانہ کی ہستی کا ثبوت دینے اور اسکی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر زندہ ایمان سے مالا مال کرنے اور شرک فی الاسباب سے نجات دلانے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ اسی لئے آپؑ نے فرمایا:۔

"مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کرکے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہوگئی ہیں اور عالَمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالم آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔"

(کتاب البریہ ص ۲۹۳-۲۹۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے عظیم الشان کارنامہ یہی ہے کہ حضورؑ نے اپنے متبعین کی حیثیت سے ہمارے دلوں میں دنیا کی محبت کے غلبہ کو توڑ کر رکھ دیا اور شرک فی الاسباب سے نجات دلا کر خدا تعالیٰ کے آستانہ پر لا ڈالا اور ہمیں خدائے واحد و یگانہ کی ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہستی پر زندہ ایمان سے مالا مال کرکے اس یقین سے بھر دیا کہ خدا ہی خدا ہے اور باقی سب ہیچ ہے۔ اپنے اس زندہ ایمان کی حفاظت کرنا اور نسلاً بعد نسلٍ کرتے چلے جانا ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ذمہ داری کو کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"پاکستان میں لاکھوں ہندو بھی بستے ہیں اور ان کا حق ہے کہ وہ لوگ جو اسلام کو سچا سمجھتے ہیں...... وہ ان لوگوں کو بھی حلقۂ اسلام میں لانے کی کوشش کریں.. .... بہرحال جماعت احمدیہ کا یہ بھی فرض ہے۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید کے انتظام کے ماتحت غیر مسلموں میں اصلاح و ارشاد کا کام نہایت کامیابی سے ہو رہا ہے۔ آپ بھی اس فنڈ میں حسب توفیق چندہ دے کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔ اس چندہ کی تفصیل دفتر وقف جدید کو بھجوائی جائے۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

درخواست دُعا

خاکسار کی ہمشیرہ بشریٰ بیگم آنکھوں میں درد کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ کالا موتیا ہے۔ سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے احباب سے درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نظر قائم رکھے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے خود بھی ملازمت کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ ان کا یہ سہارا قائم رکھے۔ آمین۔

(ماسٹر بشارت احمد دارالعلوم شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیلگری (کینیڈا) میں جلسہ یوم پیشوایان مذاہب کا انعقاد

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام • پاکستانی ہندوستانی مصری عراقی اور انگریزوں کی شرکت

• محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ اور محترم مولانا کلیم مبلغ ویسٹ کوسٹ کی پُرمغز تقاریر

• پریس ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعہ جماعت کا تعارف

مرتبہ:۔ مکرم چوہدری عبد الباری صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیلگری

(۲)

آج کے پروگرام کے مطابق شام کو محترم چوہدری صاحب نے جماعت کیلگری کے مردوں اور عورتوں کو خطاب کرنا تھا اس لئے اس موقعہ پر ”گو اجتمیعاً“ کا پروگرام رکھا گیا۔ نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد محترم چوہدری صاحب کی موجودگی میں احباب جماعت آپس میں گھل مل بیٹھے۔ اور تقریباً ۴ بجے شام تک مزیدار گفتگو جو کہ نہایت ایمان افروز تھی جاری رہی۔

ایک موقعہ پر مکرم ملک لطیف صاحب (ابن ملک بشیر احمد صاحب آف کراچی) نے چوہدری صاحب سے درخواست کی کہ آپ ذرا سستالیں اور آرام فرمالیں۔ آپ جب سے آئے ہیں کافی مصروف ہیں۔ اور سوتے بھی کم ہی ہیں چوہدری صاحب فرمانے لگے میں جس طرح کرسی پر بیٹھا ہوں میں پوری طرح آرام محسوس کر رہا ہوں اور پھر دوستوں میں بیٹھ کر تو آدمی اور محظوظ ہوتا ہے۔ ملک لطیف صاحب چوہدری صاحب سے کافی بے تکلف ہیں۔ ایک موقعہ پر کہنے لگے۔ محترم چوہدری صاحب آپ ضرور آرام فرمالیں۔ تھک گئے ہوں گے۔ چوہدری صاحب نے جواباً فرمایا۔ میں کونسا بھاری وزنی کام کر رہا ہوں جو آرام کرنے الگ کمرے میں چلا جاؤں۔

پھر ایک موقعہ پر ملک لطیف صاحب نے کہا، چوہدری صاحب آپ کے پاس تو بڑے بڑے خطاب ہیں جیسے کہ برٹش گورنمنٹ مراکش کی حکومت کے۔ اردن کی حکومت کے۔ اللہ تعالیٰ کے ہی فضل ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے جواباً فرمایا ان خطاب سے بڑھ کر میرے پاس ایک خطاب ہے اور وہ میرا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھنا اور ان کا صحابی ہونا میرے لئے سب سے بڑھ کر باعث فخر ہے اور یہ سارے دنیاوی اعزاز اس سے پیچھے ہیں۔

شام ساڑھے چھ بجے کے بعد چوہدری صاحب تیار ہو کر ۷ بجے مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں تمام جماعت کے افراد کے علاوہ جماعت احمدیہ ایڈمنٹن کے دوست بھی آ چکے تھے کلیم صاحب نے نماز پڑھائی جس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ تک احباب جماعت کو اپنے خطاب سے نوازا۔ اس خطاب میں مردوں، عورتوں اور بچوں کی تربیت کے بارے میں نصائح فرمائیں۔ اس کے علاوہ جماعتی چندوں کے بارے میں خصوصی توجہ دلائی اور اپنی انفرادیت قائم رکھنے اور ایک دوسرے سے پیار اور محبت اور جماعتی پروگراموں میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلائی کہ اگر تم کام نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ کسی اور کام کرنے والی قوم کو آگے لے آئے گا اور اس کی کئی واضح مثالیں آپ نے دیں۔ اور بتایا کہ پاکستانی احمدیوں کی بجائے ڈینش یا دیگر اقوام کے لوگوں نے جماعتی کاموں کو نہایت عمدگی کے ساتھ خود آگے بڑھ کر ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔

محترم چوہدری صاحب نے مستورات کو بھی نماز روزہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور ارکان اسلام کو نہایت خوشدلی اور وقت پر ادا کرنے کی تلقین کی۔ آپ کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد کھانا شروع ہوا۔ یہ تقریب کوئی رات کے ساڑھے دس بجے تک جاری رہی۔ دوست مختلف معلوماتی سوال محترم چوہدری صاحب سے دریافت کرتے رہے۔ یہ نہایت پیاری اور خوشی کی محفل ختم ہونے پر چوہدری صاحب اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

۱۸ر اکتوبر بروز جمعرات ساڑھے بارہ بجے یونیورسٹی کے شعبہ پولیٹیکل سائنس میں آپ کی تقریر ”انٹرنیشنل کورٹ اور اس کا طریق کار“ کے موضوع پر تھی۔ تقریر سے پہلے ہی تقریباً دس بجے احباب جماعت چوہدری صاحب کی رہائش گاہ پر جمع ہو گئے تھے۔ دوستوں کو چوہدری صاحب کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقعہ ملا۔ ساڑھے بارہ بجے آپ یونیورسٹی پہنچے جہاں شعبہ کے ہیڈ نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ کی تقریر سے پہلے یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے آپ کا سٹوڈنٹس سے تعارف کروایا اور محترم چوہدری صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اس تعارف کے بعد آپ نے کوئی ایک گھنٹہ کی تقریر فرمائی۔ جس کے بعد سوال و جواب ہوتے اور یہ تقریب ۲ بجے کے قریب ختم ہوئی۔

آپ کی تقریر کے بعد آپ کے اعزاز میں شعبہ پولیٹیکل سائنس کے ہیڈ ڈاکٹر پڈیل نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جس میں چوہدری صاحب کے علاوہ محترم کلیم صاحب محترم منصور بشیر صاحب مصطفیٰ ثابت صاحب اور باسط صاحب اور چند اور دوستوں نے شرکت کی۔

کھانا اور گفتگو کوئی ۳ بجے ختم ہوئی۔ گھر واپس آ کر نمازیں ادا کی گئیں اور نمازوں کے بعد کلیم صاحب نے چند ایک سوالات دریافت کئے۔ جن کے چوہدری صاحب نے جوابات دیئے۔ پھر محترم چوہدری صاحب نے خاکسار کے چند سوالوں پر جو کہ محترم بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح۔ اور سر آغا خاں کے بارے میں تھے جواب دیئے۔ اور ان کی حب الوطنی اور قومی جذبہ پر روشنی ڈالی۔ یہ محفل کوئی ساڑھے پانچ بجے تک رہی کہ جب ڈاکٹر منا سنگھ معہ اپنی بیگم صاحبہ تشریف لائے اور انہوں نے چوہدری صاحب سے ذاتی ملاقات کے لئے وقت لیا ہوا تھا۔ تمام دوست مشن ہاؤس روانہ ہو گئے۔ محترم چوہدری صاحب اور ڈاکٹر صاحب کے درمیان زیادہ تر اسلام اور احمدیت کے بارے میں باتیں ہوتی رہیں۔ چوہدری صاحب نے دونوں کو اسلام اور احمدیت کے بارے میں بتایا اور ہمیں ہدایت فرمائی کہ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو کتب دی جائیں۔

ساڑھے چھ بجے کے قریب ہماری نومسلم بہن عائشہ مرزا سے محترم چوہدری صاحب نے اسلام و احمدیت کے بارے میں گفتگو فرمائی۔ محترمہ عائشہ مرزا نے پچھلے سال بیعت کی تھی مذہب میں انہوں نے بی۔ اے کیا ہوا ہے۔ چونکہ شام ۸ بجے پیلیسر ہوٹل میں جماعت کی طرف سے چوہدری صاحب کے اعزاز میں عشائیہ تھا۔ اور اس سے پہلے مشن ہاؤس میں نمازیں بھی پڑھنی تھیں اور چوہدری صاحب تیار ہو کر سوا سات بجے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ محترم کلیم صاحب نے نمازیں پڑھائیں اور ۸ بجے احباب جماعت اور دیگر مہمانان پیلیسر ہوٹل پہنچے۔ کیلگری کے میئر مسٹر راس الجر اور ایلڈرمین بھی آ چکے تھے۔ جلسہ کے مقرر پاکستان ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ، ہندو، سکھوں اور دیگر مسلمانوں کے نمائندگان بھی تشریف لا چکے تھے۔

ساڑھے ۹ بجے کھانا ختم ہوا۔ جس پر محترم راجہ باسط احمد صاحب نے مہمانوں سے محترم چوہدری صاحب کا تعارف کروایا اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ وہ وقت نکال کر تشریف لائے۔ اس کے بعد مسٹر راس الجر میئر آف کیلگری نے اپنی طرف سے کچھ کہنے کی اجازت چاہی۔ مسٹر راس الجر نے کھڑے ہو کر چند منٹ تقریر کی۔ اس کا ملخص درج ذیل ہے۔

عزت مآب چوہدری صاحب!

خاکسار اپنی طرف سے اور کیلگری شہر کی طرف سے آپکو خوش آمدید کہتا ہے اور میرا خیال ہے کہ جس غرض کے لئے آپ تکلیف فرما کر یہاں تشریف لائے ہیں وہ بہ احسن پوری ہو گئی ہوگی۔ ہماری اور ہمارے شہر کی خوش قسمتی ہے کہ آپ جیسا وجود یہاں تشریف فرما ہوا۔

وہ وجود جس نے دنیائے انسانیت کے لئے بہت کچھ کیا۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے عہدہ داروں کی طرف سے ایک دفعہ پھر شہری نمائندے ہونے کی حیثیت میں آپکو خوش آمدید کہتا ہوں اور یہ حقیر سانڈرانہ جو کہ شہر کے مختلف مناظر پر مشتمل ہے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں امید ہے کہ آپ اسے قبول فرمائیں گے۔

مسٹر راس الجر کی تقریر کے بعد مسٹر EE لی جو کہ ایلڈرمین ہیں انہوں نے چوہدری صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش آمدید کہا اور پانچ منٹ تک تقریر کی۔

ان تقریروں کے بعد محترم چوہدری صاحب نے پندرہ منٹ تک تقریر فرمائی جس کے شروع میں مسٹر راس الجر کو کہا کہ آپ کی عزت افزائی کا شکریہ۔ خدا تعالیٰ آپ کے کاموں میں جو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہوں ان میں برکت ڈالے۔

اور پھر قرآن کریم کی اس آیت کی کہ

"اگر تم میرا شکر کرو گے تو تم کو
اور زیادہ دوں گا اور اگر تم
کفرانِ نعمت کرو گے تو پھر میرا
عذاب بھی بڑا شدید ہوتا ہے۔"

کی نہایت پُر معارف تفسیر فرمائی۔ جس کے بعد معزز مہمان نے شہر کے معززین سے مصافحہ فرمایا اور انہیں رخصت کیا۔

رات کے ساڑھے دس بج چکے تھے

ہمارے غیر از جماعت دوست پاکستانی محترم چوہدری صاحب سے کچھ سوالات پوچھنے کے خواہاں تھے۔ لہذا دوسرے دوستوں کے جانے کے بعد ہوٹل میں ایک بہت اچھا اجلاس ہوا۔ جس میں پاکستانی دوستوں نے ختم نبوت۔ صداقت مسیح موعودؑ اور قرآن مجید پر کئے جانے والے اعتراضات کے بارے میں دریافت کیا جس کے محترم چوہدری صاحب نے بہت اچھے جوابات دیئے ۱۱ بج چکے تھے۔ محترم ملک لطیف صاحب نے چوہدری صاحب سے درخواست کی کہ کافی وقت ہو گیا ہے۔ جس پر چوہدری صاحب نے فرمایا ملک صاحب بیٹھنے دیں۔ میں نے کونسا کل کیلگری واپس آنا ہے۔ آپ نے غیر از جماعت دوستوں کے بہت احسن رنگ میں جواب دیئے۔ اور ان کی پوری طرح تسلی کروائی۔ تقریباً پونے بارہ بجے وہاں سے فارغ ہو کر چوہدری صاحب گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ اور گھر پہنچ کر بھی تقریباً ایک بجے ایک دوسرے کو شب بخیر کہا۔

۱۹ اکتوبر کو آپ کی روانگی تھی ۱۱ بجے جہاز کا وقت تھا۔ ۹ بجے دوست آپ کی رہائش گاہ پر تشریف لائے۔ محترم چوہدری صاحب بھی دوستوں میں رونق افروز ہوئے۔ دس بجے محترم چوہدری صاحب کے ساتھ احباب جماعت کا ایک اجتماعی فوٹو ہوا۔ جس کے بعد محترم چوہدری صاحب ایر پورٹ کی طرف روانہ ہوئے۔ یہ حقیقت ہے کہ چوہدری صاحب کی کیلگری سے روانگی کے وقت دل بہت مغموم تھے۔ ان دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی کے پاس بیٹھنے کا موقعہ ملا۔ ان کی صحبت سے مزید فیض یاب ہونا چاہتے تھے۔ اور ان کا دل چاہتا تھا کہ کاش ایسے وجود ان کے پاس رہیں۔

لئے ساری جماعت ایر پورٹ پر موجود تھی۔ محترم چوہدری صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور تمام احباب جماعت سے مصافحہ فرمایا۔ اور اپنے جہاز کی طرف روانہ ہو گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروگرام جتنے دن یہاں رہا بہت مصروف رہا۔ اس موقعہ پر دوستوں میں ایک نئی روح پیدا ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے۔ آمین

کیلگری کے قیام کے دوران محترم چوہدری صاحب کی کار کو ڈرائیو کرنے کا شرف خاکسار کو حاصل رہا۔ محترم راجہ باسط احمد صاحب اور ملک لطیف احمد صاحب کو ساتھ اسی کار میں بیٹھنے اور محترم چوہدری صاحب کی باتیں سننے کا موقعہ نصیب ہوا گاہے گاہے محترم کلیم صاحب۔ منصور بشیر صاحب اور برادرم مصطفےٰ ثابت صاحب کو بھی چوہدری صاحب کے ساتھ بیٹھنے کا موقعہ ملا۔

ہم نے جس غرض کے لئے محترم چوہدری صاحب کو تکلیف دی۔ اللہ تعالیٰ نے اس غرض کو نہایت اچھے رنگ میں پورا کیا۔

اس موقعہ پر مکرم چوہدری الیاس صاحب۔ افضل حسین ملک صاحب منور احمد صاحب نے اور خصوصاً راجہ باسط احمد صاحب نے بہت کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے آمین

جماعت احمدیہ کیلگری ان دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جو اس موقعہ پر ہفتہ بھر کے لئے رخصت لے کر اور لمبا سفر اختیار کر کے جلسہ کی رونق کو دوبالا کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہاں تشریف لائے۔ جن میں خصوصاً مصری بھائی مصطفےٰ ثابت ٹورنٹو، احسان الٰہی صاحب (سسکیٹون) ہشام ملک صاحب (ایڈمنٹن) ڈاکٹر لطیف احمد خان اور خواجہ عبدالحی بٹ صاحب (وینکوور) اور برادرم لطیف ملک صاحب سان فرانسسکو سے تشریف لائے۔

آخر میں اپنے دونوں معزز علماء محترم کلیم صاحب اور محترم سید منصور احمد صاحب بشیر کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ اپنا قیمتی وقت نکال کر تشریف لائے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم میں محبت یگانگت کو برقرار رکھے اور ایک ایسی لگن سے کام کرنے کی توفیق دے کہ وہ راضی ہو جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

۲۹ تبلیغ ۱۳۵۹ھش / فروری ۱۹۸۰ء تاریخ یاد رکھیے!

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وعدہ کرنے والے مخلصین سے گزارش ہے کہ وہ ۲۹ تبلیغ ۵۹ ہش کی تاریخ یاد رکھیں۔ اس تاریخ تک ان کے وعدہ کا ۱/۶ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حقیقی انصار بننے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات اور مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں...... اس ایثار کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلے جانا ہمارا اولین فرض ہے تا کہ خدا تعالیٰ کی نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے دیکھ رہے ہیں ہمیشہ ہمارے شامل حال رہے۔"

انصار بھائیوں کے لئے خدمت دین کی خاطر تحریکِ جدید کا میدان کھلا ہے۔ ہر ممکن تعاون سے اس کے مالی جہاد کو مضبوط کریں اور یہ جذبہ نسل میں بھی پیدا کریں

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان۔		غزوۂ احزاب
حجم		۱۰ ہزار الفاظ
نقد انعامات:۔	اوّل	۷۰۰ روپے
	دوم	۵۰۰ روپے
	سوم	۳۰۰ روپے
آخری تاریخ		۳۱ جولائی ہے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تمام لجنات شعبۂ تربیت کی رپورٹ

لائحہ عمل کے مطابق بھجوائیں

(سیکرٹری شعبۂ تربیت لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم البحر ۱۲

سمندر کی حیاتیات

(مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم - ایس سی - ربوہ)

۲

پانی کے درجہ حرارت کے سلسلہ میں ایک اور بات قابلِ ذکر ہے اور وہ یہ کہ جس طرح منطقہ حارہ اور منطقہ باردہ میں درجہ حرارت کا فرق ہے اسی طرح ان میں حیات کی نوعیت اور فراوانی میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔ منطقہ حارہ کی گرمی نسل کی افزائش اور اس کے نشوونما کے عمل کو بہت تیز کر دیتی ہے۔ اسی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس عرصہ میں سرد پانی میں ایک نسل پیدا ہوتی اور پروان چڑھتی ہے اسی عرصہ میں گرم پانی کے اندر کئی نسلیں پیدا ہو کر نشوونما پا جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے گرم پانی کے خطہ میں بے شمار اقسام کے جانور دیکھنے میں آتے ہیں۔ گویا جہاں تک تنوع کا تعلق ہے سرد پانی کی نسبت گرم پانی میں وہ زیادہ ہوتا ہے لیکن جہاں تک ایک ہی نوع کے افراد کا تعلق ہے ان کی تعداد گرم پانی کی نسبت سرد پانی میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ قطبین کے قریب سرد پانی کے جانوروں میں بہت کم ایسے ہوتے ہیں جن کے لاروا سطح پر تیرتے ہوں۔ بیشتر صورتوں میں وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ ہی قیام پذیر رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پلینڈے کے بہت بڑے رقبے صرف چند قسم کے جانوروں کی نسل سے ہی بھر جاتے ہیں اور دوسروں کے لئے گنجائش نہیں ہوتی۔ ایک دفعہ ایک تحقیقاتی جہاز نے بحیرۂ بیرنٹ میں جال ڈالا تو ایک دفعہ میں ہی ایک ٹن سے زیادہ سلکانی اسفنج حاصل ہوا۔ اس اسفنج کے سوا اس میں اور کچھ نہ تھا۔ بعض جگہ چیوپا اور تیرتے ہوئے گھونگے سطح کے پانی کو بھر دیتے ہیں اور ان کی وجہ سے خار ماہی اور اسقمری ادھر کھنچی چلی آتی ہے۔ ان مچھلیوں کے شکار کے لئے بحری پرندوں کے ہجوم، وہیل مچھلیاں اور دریائی بچھڑے بھی وہاں کثرت سے جمع ہو جاتے ہیں۔

غرض مچھلیاں اور حیوان تریا ہوں یا وہیل اور قیر ماہی، بحری پرندے ہوں یا کچھوے سب کے سب ایک خاص قسم کے پانی کے ساتھ وابستہ ہیں خواہ وہ گرم ہو یا سرد، شفاف ہو یا گدلا، اس میں فاسفیٹ کی کثرت ہو یا سلیکیٹ کی۔ وہ اسی جگہ پائے جاتے ہیں جہاں پانی کی کیفیات اور ماحول مناسب حال ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا سمندر میں زندگی کا انحصار ہر گہرائی میں اس امر پر موقوف ہے کہ سطح پر نامیاتی مادے اور دوسری غذا کس قدر مقدار میں مل سکے گی۔ سمندر کے مختلف علاقوں میں غذا کی پیداوار کا اندازہ لگانے کے لئے ایک دفعہ بحر الکاہل کے پار نیوزی لینڈ سے لے کر کیلیفورنیا تک تحقیقاتی جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ سب سے زیادہ مقدار جزیرہ ہوائی کے جنوب میں ہوتی ہے اور اسی طرح کیلیفورنیا کے قریب۔ بحر اوقیانوس میں سب سے اچھی جگہ افریقہ کے جنوب مغربی ساحل کے پرے ہے جہاں بحر جنوبی سے آنے والا سرد پانی اوپر کو ابھرتا ہے اور اپنے ساتھ غذائی مادے پلینڈے سے اٹھا کر لاتا ہے۔ جنوبی امریکہ کے جنوب مغرب کا علاقہ جو پیرو کے بالمقابل ہے اس لحاظ سے دنیا بھر میں سب سے بہتر ہے۔ اسی وجہ سے وہ دنیا کی سب سے بڑی ماہی گاہ ہے پیمائشات سے پتہ لگا ہے کہ سمندروں میں سب سے زیادہ ویران خطہ جہاں حیات نسبتاً بہت ہی کم ہے وہ ہے جسے بحیرۂ سرگاسو کہتے ہیں۔ یہ شمالی بحر اوقیانوس کا وسطی حصہ ہے۔ یہاں کا پانی صاف شفاف اور نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور یہ چیز ظاہر کرتی ہے کہ وہ بہت ہی کم شاداب ہے۔ نیلا رنگ سمندر میں بنجر اور ویران ہونے کی علامت ہے ساحلی علاقوں کا سبز رنگ اس حیات کو ظاہر کرتا ہے جو وہاں پائی جاتی ہے۔

جس جگہ جل پر بکثرت موجود ہوں وہاں پانی شفاف نہیں رہتا اور روشنی گہرائی تک نہیں پہنچنے پاتی۔ ساحلوں کے قریب جہاں پانی زرد، بھورا یا سبز نظر آتا ہے تو وہ دراصل ان خورد بینی الگا اور دوسرے حیاتی مادوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو وہاں بکثرت موجود ہوتے ہیں۔ بعض سمندروں میں خاص خاص موسم میں حیات کی بعض ایسی شکلیں پیدا ہو جاتی ہیں جن میں سرخ یا بھورا رنگ موجود ہوتا ہے اور ان کی وجہ سے سارے سمندر کا رنگ سرخ یا بھورا نظر آتا ہے۔ بحیرۂ احمر، بحیرۂ زرد اور بحیرۂ شنگرف اس کی اچھی مثالیں ہیں۔

خشکی کے مرغزاروں کی طرح بحری مرغزاروں کے بھی موسم ہوتے ہیں۔ جب ان میں بہار آتی ہے اور وہ بڑھتے ہیں تو ان میں پرورش پانے والے جانوروں کی بھی فراوانی ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ بحیرۂ شمالی میں حیوان تریا (پلانکٹن) کو پکڑنے کے لئے فروری میں جال ڈالا گیا تو اس میں صرف چار سو چیوپا پائے گئے لیکن دو ماہ اسی جگہ جال ڈالنے پر چالیس لاکھ چیوپا پکڑے گئے۔ بہار کے موسم میں تو سمندر کا پانی ان کی کثرت کی وجہ سے رنگین نظر آتا ہے لیکن اگر آپ خزاں کے موسم میں ساحلوں کو جا کر دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا کہ لمبی لمبی صوف البحر یا چٹان کاہی کے بڑے بڑے ڈھیر ریت پر لگے ہیں۔ کئی مقامات پر ریت بھی اس الگا کی وجہ سے جو ساحل پر جا گرتی اور خشک ہو جاتی ہے، سرخ نظر آئے گی۔

ربوہ کے دکاندار اور چندہ مساجد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے دکاندار اپنی کمائی میں سے ہر ماہ کچھ نہ کچھ چندہ مساجد نکالتے ہیں۔ اسی طرح "قطرہ قطرہ مے شود دریا" کے مطابق ان کی چھوٹی چھوٹی رقموں کا مجموعہ گذشتہ سال قریباً سات ہزار تین سو اکیاسی (۷,۳۸۱) ہو گیا تھا۔ یہ امر جب محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علم میں آیا تو آنمحترم نے فرمایا:-

"مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ ربوہ کے دکانداران بڑے شوق سے چندہ مساجد میں حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بڑی جزائے خیر دے۔ آمین"

مساجد فنڈ میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق اس فنڈ میں کچھ نہ کچھ باقاعدگی سے حصہ لیتے رہنا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

۱۔ ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تاریخی انتباہ" مقرر ہے کتاب دفتر سے مل سکتی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

۲۔ سالانہ مرکزی امتحانات ۶ جون کو ہوں گے خدام ابھی سے تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ برائے لجنات اماء اللہ

اعلان ۱

لائحہ عمل ۸۰-۱۹۷۸ء کے مطابق جنوری، فروری کے مطالعہ کے لئے کتاب "لیکچر لاہور" مقرر ہے۔ تمام ممبرات لجنہ اس پر عمل کریں۔

(سیکرٹری تعلیم۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مال سے سلسلہ کی خدمت کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے، وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔۔۔۔۔

ہر ایک امداد کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلا ناغہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔"

(کشتی نوح)

ازراہِ کرم محاسبہ کر کے دیکھیں آپ کے ذمہ چندہ عام، حصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کا کوئی بقایا تو نہیں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ (کراچی) کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے، حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ اور سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے برادرِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم و مغفور کی افسوسناک اور المناک وفات حسرت آیات پر گہرے صدمہ اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دامادی کا اعزاز حاصل ہوا۔ بڑے منکسر المزاج، بے نفس، صوفی منش، بے ضرر بلکہ نافع الناس اور مرنجاں مرنج طبیعت کے بزرگ تھے۔ آپ کی زندگی بڑی بے ریا اور محض للہ عبادت، ذکرِ الٰہی اور خدمت دین میں بسر ہوئی۔ اس لئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ بڑی خاموشی سے دنیا میں آئے اور بڑی خاموشی سے اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم کو جنت الفردوس میں اپنے مقامِ قرب سے انہیں نوازے اور ان کے پسماندگان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ہم تمام خدام مرحوم کے جملہ افرادِ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ مولا کریم سب کو صبرِ جمیل عطا کرے اور ہم خدام کو مرحوم کے نیک نمونہ کو اپنانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ)

ضروری وضاحت

الفضل مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۷۹ء میں محترم سید عبدالسلام صاحب ارشد آف کراچی کا نکاح ہمراہ محترمہ سیدہ کوکب جہاں زیب بنت مکرم احسن اسمٰعیل صاحب صدیقی آف گوجرہ کا اعلان شائع ہوا تھا جس میں تاریخ لکھنی رہ گئی تھی۔ نکاح کا یہ اعلان ۲۵ نومبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر کیا گیا تھا۔

اعلان گمشدہ مائیک

ایک عدد مائیک جو غالباً ٹیپ ریکارڈر کا ہے مسجد اقصیٰ کے قریب سے ملا ہے۔ جس صاحب کا ہو نشانی بتا کر اس پتہ پر حاصل کر لیں۔

(چوہدری عبدالخالق دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمارے نہایت ہی مخلص والد محترم چوہدری محمد طفیل ۱۵ جنوری ۱۹۸۰ء کو کھرڑیانوالہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کچھ عرصہ سے بیمار بھی تھے لیکن تین ماہ پہلے اپنے بھائی چوہدری محمد صادق زعیم محلہ دارالنصر ربوہ کی وفات پر زیادہ کمزور ہو گئے اور واپس گھر کھرڑیانوالہ چلے گئے۔ علاج بھی ہوتا رہا مگر دن بدن کمزوری ہوتی گئی۔ نماز جنازہ شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت فیصل آباد نے کھرڑیانوالہ جا کر پڑھائی۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت قطعہ میں دفن کرنے کی اجازت دی اور نماز جنازہ بھی پڑھائی۔ مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۸۰ء کو قطعہ نمبر ۱ ربوہ میں دفن کر دیا گیا۔ محترم میاں طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

چوہدری مشتاق احمد
ایس۔ ڈی۔ او واپڈا۔

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سائلنسر بکس اور سائلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا سامانِ سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ : رہائش ۶۲۹۳۰ : فیکٹری اچھرہ ٹاؤن ۴۱۰۳۹۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پراپرائٹرز میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلاناتِ نکاح

(۱) میرے لڑکے عزیزم انور حسین عباسی مسلم کمرشل بنک مردان کا نکاح عزیزہ ندیمہ مبارک دختر مکرم برادرم مبارک احمد صاحب زیدی پنجگرائیں ضلع میانوالی کے ساتھ مبلغ چار ہزار حق مہر پر مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب فاضل نے بتاریخ ۲۰/۱۲ پڑھا۔

احباب کرام دُعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے اور دائمی خوشیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال (آمد) ضلع نواب شاہ (سندھ)

(۲) میری ہمشیرہ مقصودہ شریف بنت شریف احمد صاحب ڈیڑھوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ کا نکاح برادرم انور علی صاحب ولد چوہدری اختر علی صاحب عابدار چک ۳۲ سانگھڑ کے ہمراہ دس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۸/۱ کو احمدیہ ہال نواب شاہ میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مقصودہ شریف حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑنواسی ہے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور دائمی خوشیوں کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

(ناصر احمد نصیر ڈیڑھوی باندھی حال ماڈرن موٹرز۔ کراچی)

(۳) میرے بیٹے عزیزم ظفر احمد صاحب سلمہ اللہ کا نکاح ۲۹ دسمبر ۱۹۷۹ء کو ہمراہ عزیزی عذرا منظور سلمہا بنت حاجی منظور احمد صاحب مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھا۔ نیز میری بیٹی عزیزی شاہدہ پروین سلمہا کا رخصتانہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۰ء کو عمل میں آیا۔ عزیزی کا نکاح ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء کو حضور ایدہ اللہ نے ہمراہ عزیزم مسعود احمد صاحب خالد ابن مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد پڑھا تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ہر دو کے بابرکت ہونے کے لئے دُعا فرمادیں۔

(بشیر احمد نظام۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۴) مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء مسجد دارالذکر لاہور میں محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد نے کیپٹن شاہد احمد صاحب پسر مکرم شریف احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹ کے نکاح کا اعلان عزیزہ نیرہ مرزا بنت مکرم مرزا منور بیگ صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر کے عوض کیا۔

عزیز شاہد احمد اور عزیزہ نیرہ مرزا پرانے صحابی احمدی خاندانوں کی اولاد ہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس نکاح میں اپنے فضل سے برکت دے۔ آمین۔

(حافظ محمد اکرم حفیظ منور کلرک جماعت احمدیہ فیصل آباد)

تقریب شادی

(۱) مورخہ ۸/۱ ۳ بروز جمعرات برادرم عزیزم ناصر احمد جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کی شادی ہمراہ عذرا غیور صاحبہ بنت مکرم غیور احمد خاں صاحب آف مظفر گڑھ انجام پائی۔ تقریب رخصتانہ پر مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی نے دُعا کروائی۔

(۲) مورخہ ۸/۱ ۶ برادرم عزیزم محمد اکرم جنجوعہ آف لیبیا ولد چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کی شادی ہمراہ ناہید الطاف صاحبہ بنت مکرم میجر احمد علی شیخ صاحب مرحوم آف ملتان کے ساتھ سرانجام پائی۔ بارات زیر سرکردگی چوہدری عبدالمجید صاحب آف کراچی مکرم میجر صاحب کے مکان پر گئی۔ تقریب رخصتانہ پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید مرکزیہ نے دعا کروائی۔

دونوں تقریبات میں احباب جماعت نے کثرت کے ساتھ شامل ہو کر برات اور دُعا میں شمولیت فرمائی۔

دعوتِ ولیمہ مورخہ ۸/۱ ۷ بروز پیر بیت الرزاق شمس آباد منعقد ہوا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں معززین شہر نے شرکت فرمائی۔

(محمد اسلم جنجوعہ آف کاسموس ٹریڈرز کلیئرز چوک حسین آگاہی۔ ملتان)

دُعائے مغفرت

میرے برادر نسبتی مکرم قریشی عبدالمنان صاحب نیلا گنبد والے (ابن مکرم قریشی عبدالغنی صاحب گلاس فیکٹری قادیان) ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد ۸/۱ ۳ کی رات تقریباً ۱۱ بجے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کی لاش کو برائے تدفین ربوہ لایا گیا اور ۸/۱ ۴ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں مرحوم کو عام قبرستان میں امانتاً دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دُعا کروائی۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ سلسلہ کے کاموں کو بڑے شوق سے کرتے تھے۔ ملنسار آدمی تھے ان کو تواضع اور مہمان نوازی سے خوشی حاصل ہوتی تھی۔

احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال نواب شاہ سندھ)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری مبشر احمد کاہلوں ابن چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں مرحوم حال فرینکفورٹ مغربی جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۷۹/۱۲/۲۳ کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام عقان مبشر کاہلوں تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت اور تندرستی کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے یہ نیک، صالح اور خادم دین ہو۔ والدین اور عزیز و اقارب کے لئے باعث راحت ہو۔ آمین۔

(چوہدری ناصر احمد کاہلوں چک ۱۱-۳۰/۷ براستہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال)

درخواستہائے دُعا

(۱) امسال ایف ایس سی (نان میڈیکل) کے سالانہ امتحان میں عزیزم آفتاب احمد ابن شیخ ارشاد احمد صاحب آف اوکاڑہ ۸۲۶ نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ میں اوّل آئے ہیں۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور اُسے احمدیت کا خادم بنائے۔ آمین (برکت اللہ محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ملتان)

(۲) مکرم غلام محمد ثاقب صاحب دو ماہ سے سخت بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ الحفیظ بیگم ۱۲۱ بینگ نیوز ایجنسی پرانی انارکلی لاہور)

(۳) سات سال قبل میری امی پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اس کے بعد سے صحت بہت کمزور چلی آرہی ہے۔ احباب درد دل سے دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری پیاری امی کو صحت و تندرستی والی دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(شاہدہ منیر بھٹی۔ کنری)

(۴) خاکسار کو بعض پریشانیاں ہیں نیز ہماری جماعت چک ۵۶۵ فیصل آباد کو کچھ مشکلات درپیش ہیں احباب جماعت دُعا فرمائیں [illegible] اپنے فضل سے پریشانیاں دُور فرمائے۔ آمین

(رحمت علی صدر جماعت چک ۵۶۵ گ ب فیصل آباد)

(۵) میری چھوٹی ہمشیرہ خالدہ بشیر ملک کے ہاں ۸ جنوری بروز منگل خدا کے فضل سے پہلا فرزند عطا ہوا ہے۔ بچے کا نام ملک حسیب احمد تجویز ہوا ہے احباب جماعت دعا کریں خدا تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین

(انیس احمد خان سب انجینئر ریلوے لاہور)

(۶) مکرم برادرم علی انور صاحب ایڈ انجینئر آف لاڑکانہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت درد دل سے دُعا فرمائیں کہ شافی مطلق خدا موصوف کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

(خواجہ عبدالمومن۔ گول بازار ربوہ)

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں

ناظر بیت المال ۔(آمد)۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام امن، سلامتی اور محبت کا مذہب ہے

(بقیہ صفحہ اوّل)

قومی پرچم لہرایا۔ جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو کہ مفتی احمد صادق صاحب نے کی۔ اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ جمہوریہ بینن کے ارکان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نعت خوش الحانی سے کورس میں پڑھی اور یوں جلسہ سالانہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا۔

اس جلسہ میں جو تقاریر کی گئیں ان کے موضوعات یہ ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا افریقی ورثہ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، دجّال اور یاجوج ماجوج، [illegible] کس طرح ہوا، حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں کے بارہ میں چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب ایک ریکارڈ شدہ لیکچر، احمدیت کی خصوصیات، مسیح موعود ایک خدائی نشان، نجات دہندہ کون مسیح یا محمدؐ، سماجی برائیوں کے خلاف جہاد شامل ہیں۔

جلسہ کے مقررین میں الحاجی خلیل محمودؔ، الحاجی آر۔ بساری، الحاجی ابراہیم بیچی، الحاجی ایم۔ ایم حبیب، برادر ایم۔ اے ابافی ونڈا، ڈاکٹر ایم فنتولا، برادر رفیق اوگنڈیر جنہوں نے فرانسیسی میں تقریر کی۔ اس کے علاوہ غانا مشن کے وفد میں شامل مولوی خورشید، مولوی صادق اور ڈاکٹر منور احمد نے تقاریر کیں۔ جن شخصیات نے مختلف اجلاسوں کی صدارت کی ان میں ڈاکٹر اے۔ ایف۔ اے فولادیو، اوگن سٹیٹ ہاؤس آف اسمبلی کی اکثریتی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر ایم اولا بوریمو اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر جی۔ اے آگباجی شامل ہیں۔ اس جلسہ سالانہ کی دیگر تقاریب میں ہر روز صبح نماز فجر سے قبل نماز تہجد کی ادائیگی، سلائیڈ شوز جس کے عورتوں اور مردوں میں علیحدہ علیحدہ شو ہوئے اور مسجد کی تعمیر کے لئے خصوصی عطیات کی اپیل شامل تھی۔

جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس کی صدارت امیر صاحب موصوف نے کی۔ اس اجلاس کے دوران نعرہ ہائے تکبیر کی زبردست گونج میں ایک نئے مجوزہ احمدیہ ہاسپٹل کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب امیر مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور صدر احمدیہ مشن مکرم الحاجی اے۔ اے ابیولا اور مشن کے دیگر اہم افراد نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ جناب اے اے ابیولا نے اس موقع پر اختتامی کلمات کہے اور احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جلسہ سالانہ کے دوران گہری دلچسپی اور بشاشت سے تمام کارروائی میں حصّہ لیا۔ امیر صاحب نے اس موقع پر اپنے اختتامی کلمات میں نائیجیریا کے مجوزہ مشنری کالج میں داخلہ لینے والوں کے انٹرویو کے اوقات کا اعلان کیا۔ یہ کالج جنوری ۱۹۸۰ء سے کام شروع کر رہا ہے۔ صدر مکرم اے۔ اے ابیولا نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد احبابِ کرام اللہ اکبر اور اسلام، احمدیت، قرآن پاک، اور خلیفۃ المسیح زندہ باد کے زبردست نعروں کی گونج میں آئندہ سال دسمبر ۱۹۸۰ء میں دوبارہ جمع ہونے کا عہد کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوگئے اور یہ جلسہ سالانہ کامیابی، خیر و خوبی اور خدائی برکات اور افضال کے نزول کا مشاہدہ کرانے کے بعد اختتام کو پہنچا۔

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کہا تھا کہ نبض اور دل کی حرکت اتنی تیز تھی کہ ایسی کیفیت میں دل فیل ہو جاتا ہے تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے۔

احبابِ جماعت سے استدعا ہے کہ عزیز موصوف کی جلد از جلد کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مولا کریم شافی مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے عزیز کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔ آمین

خاکسار کے بڑے لڑکے چوہدری محمد نفیس سلمہ اللہ مینیجر حبیب بنک مرادوالا برانچ ضلع جھنگ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور موہبت سے ۱۹ر جنوری بروز ہفتہ دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے الحمدللہ۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(محمد اسمٰعیل دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ)

تقریبِ شادی

بتاریخ ۱۷ر دسمبر ۱۹۷۹ء بروز دوشنبہ عزیزہ امۃ النصیر سلمہا بنت مکرم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق اور عزیز ڈاکٹر عبدالوحید خان صاحب ابن محترم عبدالقدوس خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ پشاور کی شادی کھاریاں کینٹ میں عمل میں آئی۔

شادی کی تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض منتخب دعائیہ اشعار پڑھے گئے۔ بعدہٗ محترم جناب چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت نے دونوں کے نکاح کا پچّاس ہزار روپے حق مہر پر اعلان فرمایا اور ایک بصیرت افروز خطبہ دیا۔ آخر میں آپ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ اس طرح رخصتانہ کی تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلولپوری وفات پاگئے

میرے ماموں محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلولپوری ساکنہ دارالرحمت ربوہ بتاریخ ۲۲/۱/۸۰ بوقت رات ساڑھے دس بجے مختصر سی علالت کے بعد بعارضہ فالج ۷۲ سال کی عمر میں رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(صلاح الدین احمد شیر قادیانی ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے

اعلیٰ رہائشی سکیم۔ کشادہ گلیاں۔ برلب سڑک۔ زمینی پانی نہایت مفید۔ برف خانہ فیکٹری ایریا کے پاس۔ چمن عباس اور مذبح خانہ ربوہ سے ملحقہ رقبہ پر پانچ مرلہ، دس مرلہ اور ایک کنال کے رہائشی پلاٹ برائے فروخت۔

خواہشمند حضرات جلد از جلد اپنا پلاٹ بیعانہ دے کر ریزرو کروالیں اس کے بعد فوری رجسٹری اور با موقع قبضہ ہوگا۔

آپ کی خدمت میں کوشاں ادارہ

فضلِ عمر پراپرٹی ڈیلر و بروکس سپلائیرز

نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

موتیابند کیور

(CATARACT CURE)

سمیت آنکھوں کی امراض کی آٹھ کیورز (CURES) ملک بھر میں دستیاب ہیں۔

فی کیور -/۱۵ روپے۔

تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں

کیوریٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس: ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵